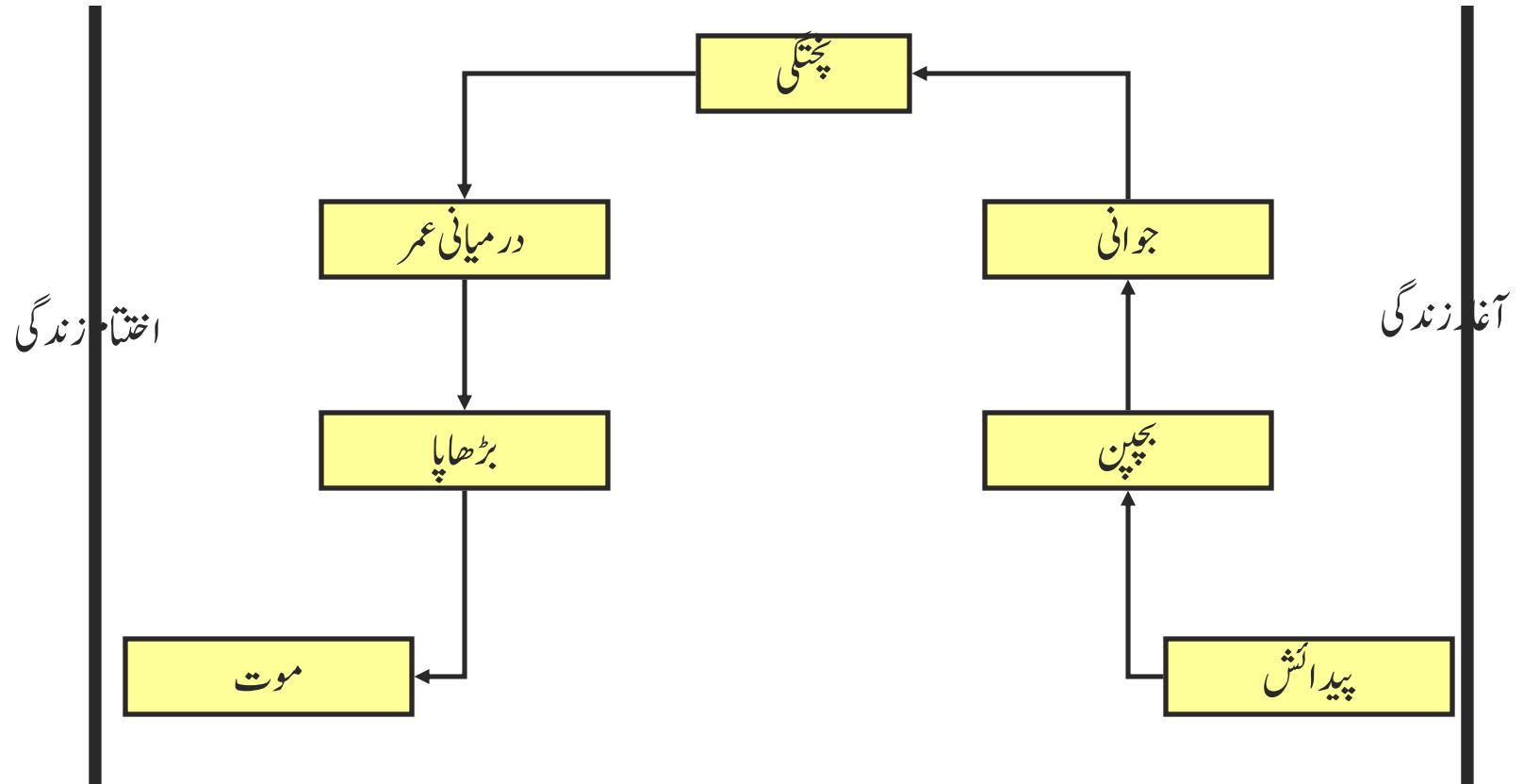


قرآن کا تصور

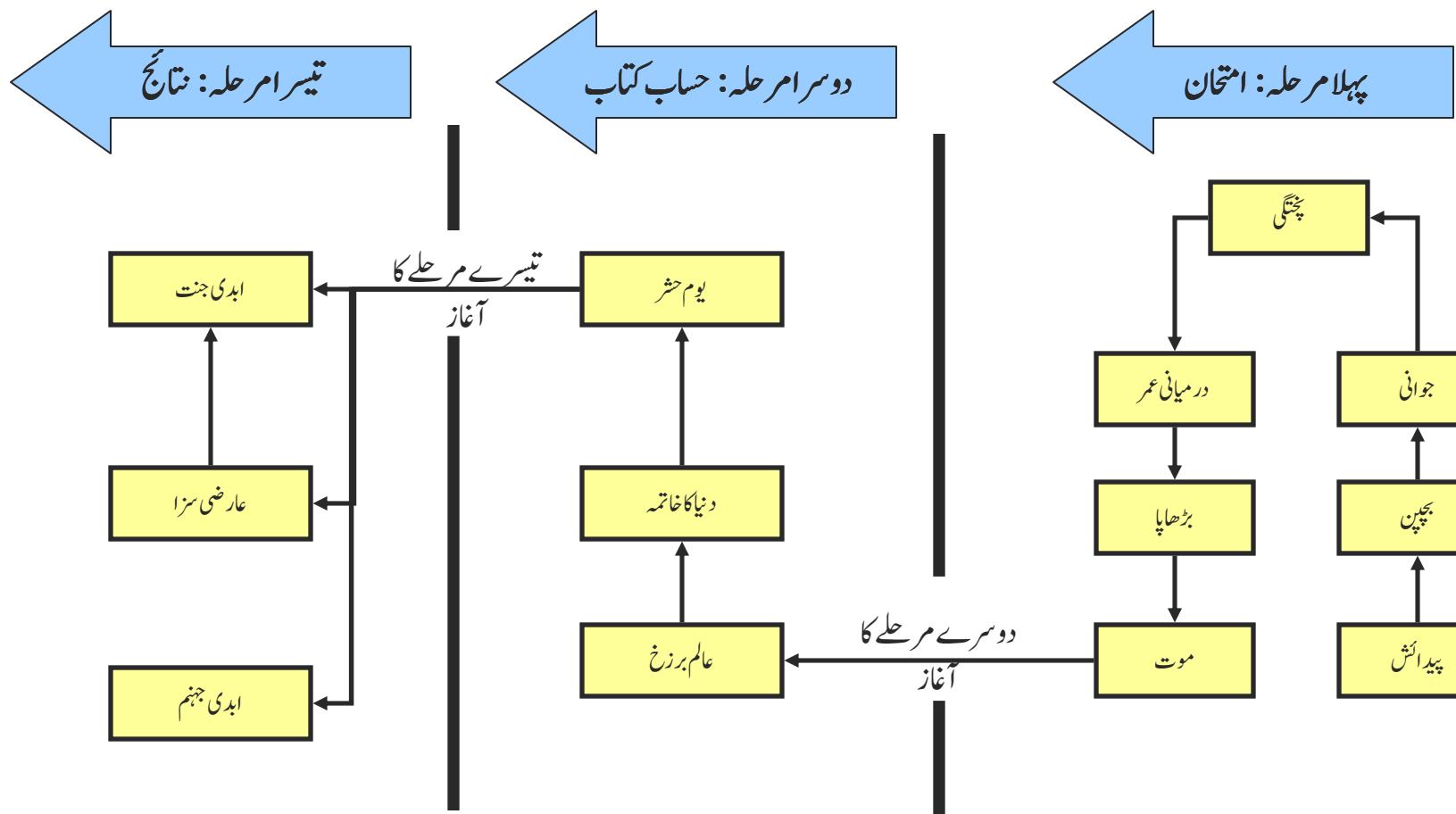
انسانی لائف سائیکل کے بارے میں

محمد مبشر نذیر

انسانی لائف سائیکل کے بارے میں عام تصور



انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآنی تصور



[انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآنی تصور]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنْ الْبُعْثَةِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُضْعَفَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرَ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقْرِنَ فِي الْأَرْضَ حَمَّ مَا نَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طَفَلًا ثُمَّ لَتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمَنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى وَمَنْكُمْ مَنْ يُرْدَى إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكِيلًا يَعْلَمُ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ وَأَنْبَتْ مِنْ كُلِّ رُوْجٍ بَهِيجٍ.

ذَلِكَ بَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحِيِّ الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبٌ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مِنْ فِي الْقُبُورِ

وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ثَانِي عَطْفَهُ لِيُضَلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خَرْزٍ وَنَذِيقَهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَذَابُ الْحَرِيقِ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبْدِ

وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حِرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ أَطْمَانَ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ يَدْعُونَ اللَّهَ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ يَدْعُونَ لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (الحج 14:5-22)

انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآنی تصور

انسانی زندگی کا پہلا مرحلہ

- لوگو! اگر تمہیں موت کے بعد والی زندگی کے بارے میں کوئی شک ہے تو تمہیں معلوم ہے کہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے، پھر نطفے سے، پھر خون کے لو تھڑے سے، پھر گوشت کی بوٹی سے جو کوئی شکل اختیار کر بھی لیتی ہے اور نہیں بھی۔ (یہ ہم اس لیے بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر حقیقت واضح کریں۔ ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں، ایک خاص وقت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تمہیں ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں (پھر تمہاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جانے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے، پھر جہاں ہم نے اس پر مینہ بر سیا کہ یکاک وہ کھل اٹھی اور پھول گئی اور اس نے ہر قسم کی خوش منظر نباتات الگنی شروع کر دیں۔
- یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور یہ (اس بات کی دلیل ہے) کہ قیامت کی گھٹری آکر رہے گی، اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔

انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآنی تصور

انسانی زندگی کا دوسرا اور تیسرا مرحلہ

بعض لوگ ایسے ہیں جو کسی علم اور ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر، گردن اکڑائے ہوئے، خدا کے بارے میں بحث کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو راہ خدا سے بھٹکا دیں۔ ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوانی ہے اور قیامت کے روز اس کو ہم آگ کے عذاب کا مزراچکھائیں گے۔ یہ ہے تمہارا وہ مستقبل جو تمہارے اپنے ہاتھوں نے تمہارے لیے تیار کیا ہے ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، اگر فائدہ ہوا تو مطمئن ہو گیا اور جب کبھی مصیبت آگئی تو والٹا پھر گیا۔ اس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ یہ ہے صریح خسارہ۔ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جونہ اس کو نقصان پہنچاسکتے ہیں اور نہ فائدہ۔ یہ ہے گمراہی کی انہتا۔ وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے نفع سے قریب تر ہے۔ بدترین ہے اس کا مددگار اور بدترین ہے اس کا دوست۔

(اس کے برعکس) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، اللہ یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔
اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔

خدا کا خلیقی منصوبہ

[

اللہ تعالیٰ نے کھربوں مخلوقات پیدا کیں۔

]

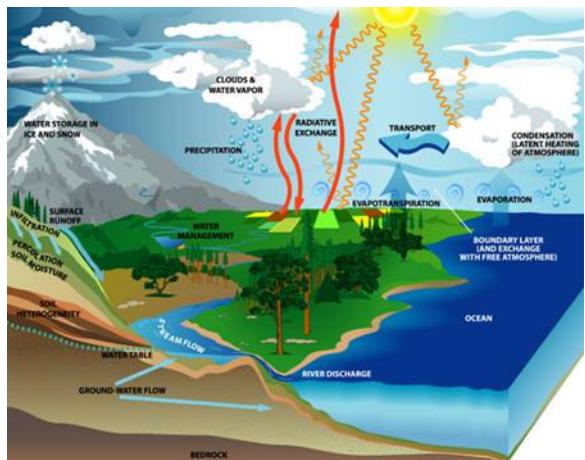


Photo Courtesy: www.usgcrp.gov

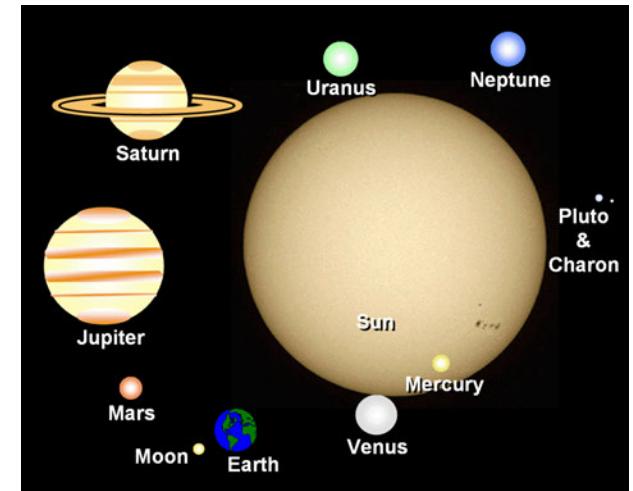


Photo Courtesy: www.floridastars.org

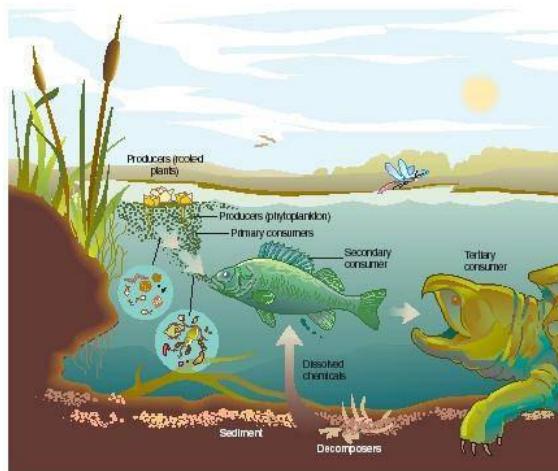


Photo Courtesy: www.scienceclarified.com

سلایڈ نمبر 7

انسانی لائف سائکل کے بارے میں قرآن کا تصور

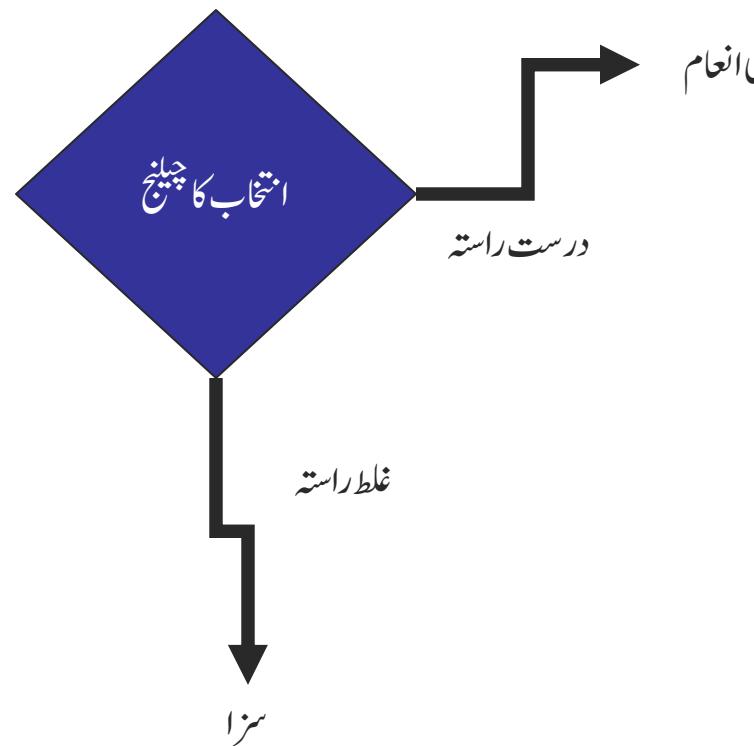
Copyright © 2007 www.mubas.org

خدا کا تخلیقی منصوبہ

اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کے سامنے ایک چیلنج رکھا اور وہ یہ
تھا کہ انہیں درست اور غلط راستے میں انتخاب کی آزادی
دی جائے گی۔

اگر اس چیلنج کو قبول کرنے والا درست راستے کا انتخاب
کرے گا تو اسے ہمیشہ کی زندگی بطور انعام دی جائے گی
اور غلط راستے کا انتخاب کرنے پر سزا دے گا۔

چیلنج قبول کرنے والے کو درست یا غلط راستے کے
انتخاب کی مکمل آزادی ملے گی۔



خدا کا تخلیقی منصوبہ

انسان نے اس چیز کو قبول کر لیا جبکہ دوسری
مخلوقات نے اس سے معدرت کر لی۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو محدود مدت کے لئے
دوسری مخلوقات پر حکومت عطا کر دی۔



Photo Courtesy: www.shutterstock.com

پہلا مرحلہ: امتحان

پیدائش

- ہم نے تمہیں مٹی سے بنایا
- پھر ایک نطفے سے
- پھر خون کے ایک لوٹھڑے سے
- پھر گوشت کی بوٹی سے جس کی کچھ شکل بنائی گئی ہوتی ہے اور کچھ نہیں۔
- (یہ ہم اس لئے بتا رہے ہیں) تاکہ تم پر ہم حقیقت واضح کریں۔
- ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں، ایک خاص وقت تک (ماں کے) پیٹ میں ٹھہرا دیتے ہیں
- اور پھر تمہیں بچہ بنانے کا بہرنا کلتے ہیں۔

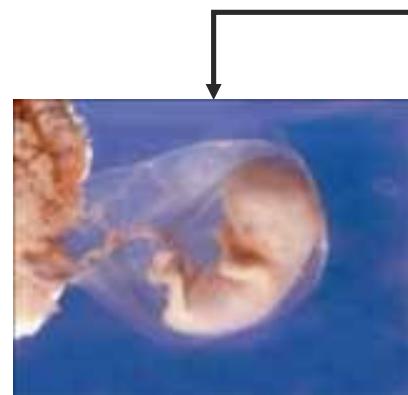
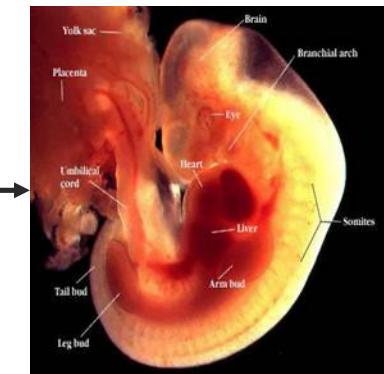
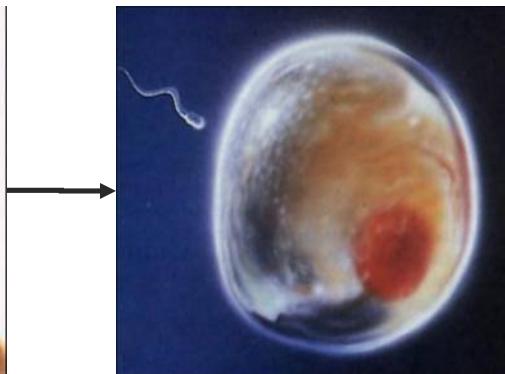
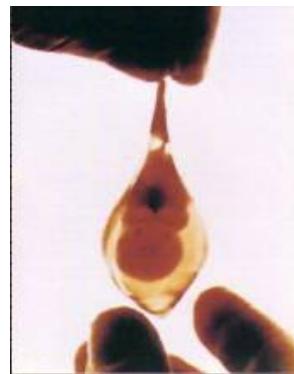
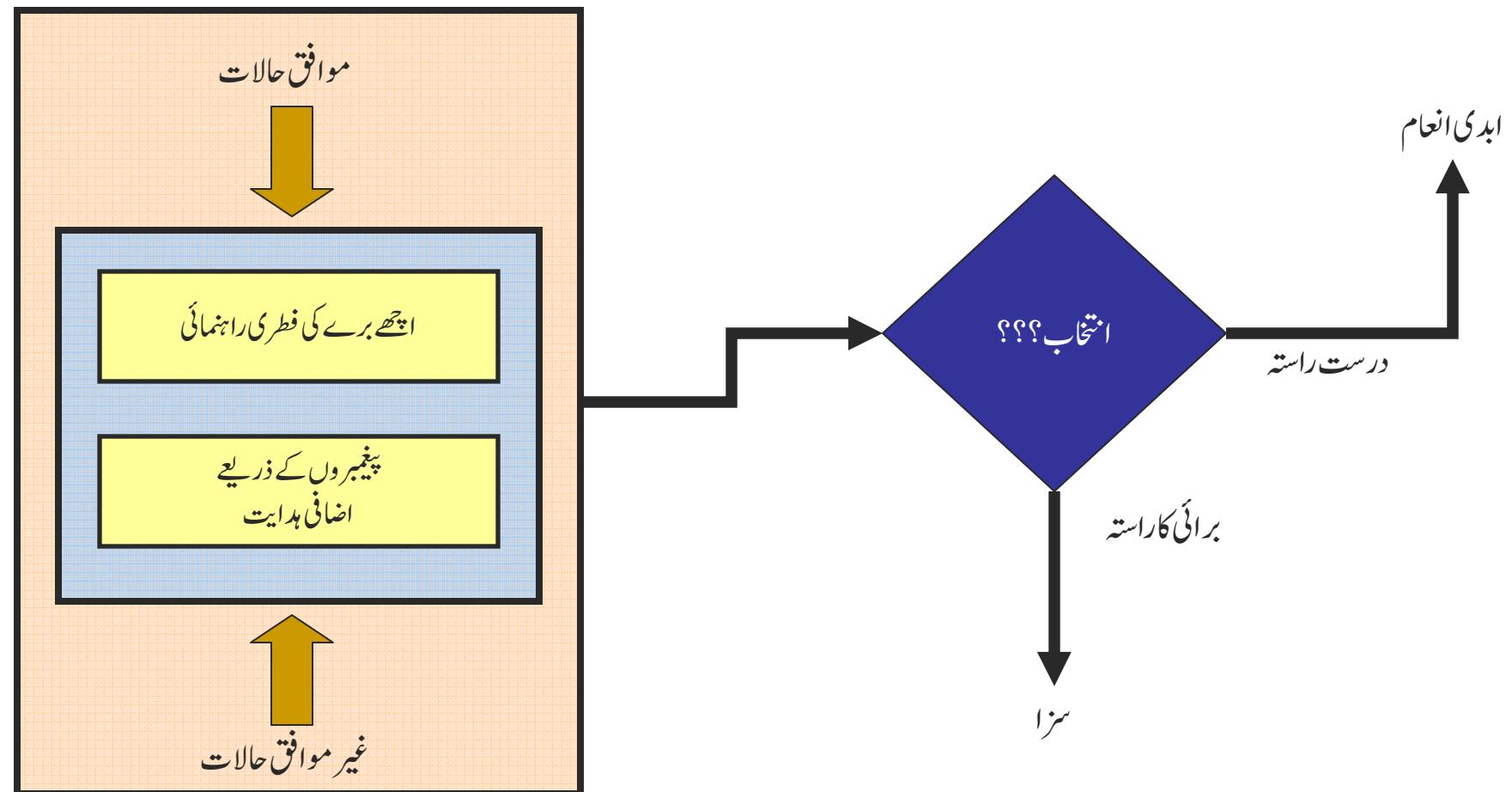


Photo Courtesy: www.nrhc.org

چنگلی کی عمر

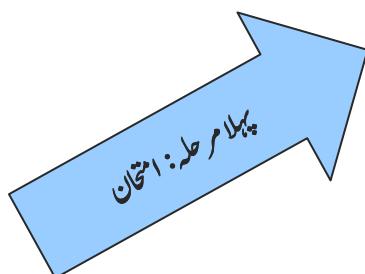
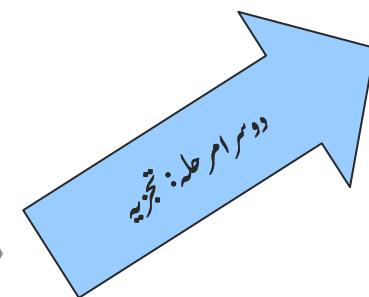
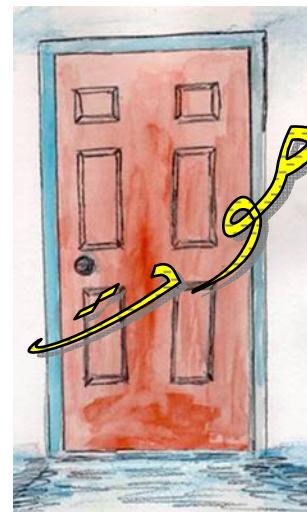


موت

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا^ر
تُرْجَعُونَ۔ (العنکبوت 29:57)

ہر ذی روح کو موت کا مز اچھنا ہے اور تم بالآخر ہماری طرف ہی واپس آؤ گے۔

موت زندگی کا خاتمه نہیں۔ یہ محض زندگی کے دوسرے مرحلے میں جانے کا ایک دروازہ ہے۔



دوسری مرحلہ: حساب کتاب

آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔

محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے کہ دنیا کی نعمتیں ایسی ہیں تو آخرت کی کیسی ہوں گی۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

عالم بربزخ

- بربزخ کو عام طور پر ”قبر“ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد موت کے بعد، روز قیامت تک کا وقت ہے۔
- موت کے بعد، ایک ابتدائی درجے کا حساب کتاب ہو گا۔
- کچھ لوگوں کی جزا و سزا مرنے کے ساتھ ہی شروع ہو جائے گی۔
- کئی لوگوں کو قیامت تک کے لئے سلا دیا جائے گا۔ ان کا تفصیلی حساب کتاب آخرت میں ہو گا۔



Photo Courtesy: www.flickr.com

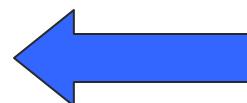
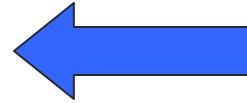
عالم بزرخ

]

انہائی نیک

در میان درجے کے لوگ

انہائی سرکش



مثلاً، اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اور ان کے صحابہ، انہیں موت کے فوراً بعد نیک اعمال کی جزادی جائے گی۔

ان متقویوں کو جن کی رو حیں پا کیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں ”سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بد لے۔“ (النحل 16:32)

مثلاً، فرعون اور اس کے ساتھی، ان کو مرنے کے فوراً بعد سزا دی جائے گی۔

کاش تم اس حالت کو دیکھ سکتے جبکہ فرشتے مقتول انکار کرنے والوں کی رو حیں قبض کر رہے تھے، وہ ان کے چیزوں اور ان کے کوئی ہوں پر ضریب لگاتے ہیں اور کہتے ہیں، ”لواب جلنے کی سزا بھگتو، یہ وہ سزا ہے جس کا سامان تم نے اپنے ہاتھوں پیشگی مہیا کیا تھا، ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا انہیں ہے۔“ (الانفال 8:50-51)

دنیا کا خاتمہ

اور اس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب گر کر مر جائیں گے جو آسمانوں اور زمین کے درمیان ہیں سوائے ان کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے۔
(الزمر: 68)

Photo Courtesy: www.flickr.com



تبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

سلایڈ نمبر 18

انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآن کا تصور



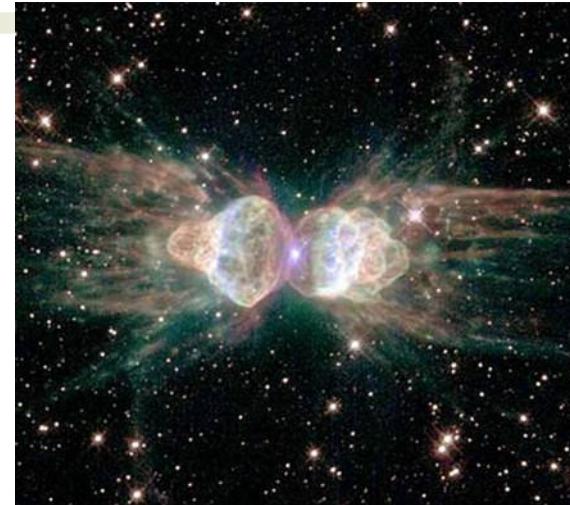
Photo Courtesy: www.flickr.com

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا اور ستارے بکھر کر تاریک ہو جائیں گے۔ (تکویر 2: 81)

دنیا کا خاتمہ

جب آسمان پھٹ جائے گا اور ستارے بکھر جائیں گے اور
جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے اور جب قبریں کھول دی
جائیں گی۔ (انفطار 4:82-1)

Photo Courtesy: www.flickr.com



تنبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

سلایڈ نمبر 19

انسانی لاکھ سائیکل کے بارے میں قرآن کا تصور

یوم حشر

وہ دن جب ہم آسمانوں کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیے جاتے ہیں۔ جس طرح ہم نے پہلی تخلیق کی ابتدائی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ہمارے ذمے ایک وعدہ ہے اور یہ کام ہمیں بہر حال کرنا ہے۔ (الانبیاء: 104:21)



Photo Courtesy: www.flickr.com

پھر ایک دوسری صور پھونز کا جائے گا اور وہ سب اٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ (الزمر: 68:39) گھبرا کر کہیں گے، ”ارے یہ ہمیں ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھا کھڑا کیا۔“ (یس: 52:36)

تنبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

یوم حشر

قیامت کے دن پوری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ (الزمر:67)

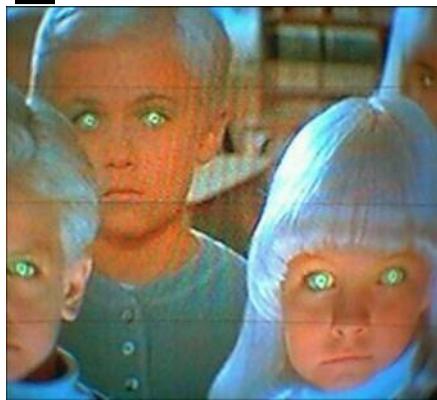
تم کیا جانتے ہو کہ وہ روز جزا کیا ہے؟ ہاں تمہیں کیا خبر کہ وہ روز جزا کیا ہے؟ یہ وہ دن ہے جب کسی شخص کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہو گا۔ فیصلہ اس دن صرف اللہ کے اختیار میں ہو گا۔ (انفطار:19)

تبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآن کا تصور

سلائیڈ نمبر 21

یوم حشر



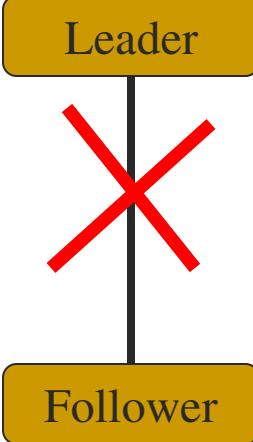
اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اس دن سے کیسے پھو گے جو بچوں
کو بوڑھا کر دے گا اور جس کی سختی سے آسمان پھٹا جا رہا ہو گا۔
اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہنا ہے۔ (مزم 73:17-18)

اس روز آدمی اپنے بھائی اور بہن، اپنی ماں اور اپنے باپ، اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے دور بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی اور کا ہوش ہی نہ ہو گا۔

کچھ چہرے اس دن چمک دمک رہے ہوں گے اور ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے اور کچھ چہروں پر اس دن خاک اڑ رہی ہو گی اور سیاہی چھائی ہوئی گی۔ یہ منکر اور بد کار لوگ ہوں گے۔ (عبس 42:34-80)

Photo Courtesy: www.flickr.com

یوم حشر



اس وقت کیفیت یہ ہو گی کہ وہی پیشوں اور راہنماء جن کی دنیا میں پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے لا تعلق ہو جائیں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے اور ان کے اسباب وسائل کا سلسلہ کٹ کر رہ جائے گا۔ اور وہ لوگ جو دنیا میں ان کی پیروی کرتے تھے، کہیں گے کہ کاش ہم کو پھر ایک بار موقع دیا جاتا تو جس طرح یہ لوگ آج ہم سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں، ہم ان سے بیزار ہو کر دکھادیتے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں کے سامنے ان کے اعمال لائے گا تو یہ حسرتوں اور پشمانیوں سے ہاتھ ملتے رہ جائیں گے مگر آگ سے نکلنے کی راہ نہ پائیں گے۔

(البقرہ 167-166)

بچلا یوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ (ماندہ 5:48)

حساب کتاب

قیامت کے دن ہم ٹھیک ٹھیک تولے والا ترازو رکھ دیں گے، پھر کسی شخص پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ ہو گا۔ جس کارائی کے دانے کے برابر بھی کچھ عمل ہو گا، وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور حساب کتاب کرنے کے لیے ہم کافی ہیں۔ (الانبیاء: 47)



Photo Courtesy: www.flickr.com

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا، نہ کسی سے سفارش قبول کی جائے، نہ کسی سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ ہی انہیں مدد مل سکے گی۔ (البقرہ: 48)

تنبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

حساب کتاب

زمین اپنے رب کے نور سے چیک اٹھے گی، کتاب اعمال لا کر رکھ دی جائے گی، انبیاء اور تمام گواہ حاضر کیے جائیں گے، لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہو گا، اور ہر شخص کو جو کچھ بھی اس نے عمل کیا ہو گا، اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اللہ اسے جانتا ہے۔ (الزمر 70:69-39)

جب یہ سب وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی کہ یہ دنیا میں کیا کرتے رہے ہیں۔ وہ اپنے جسم کی کھالوں سے کہیں گے، ”تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی۔“ وہ جواب دیں گی، ”ہمیں اسی خدا نے بولنے کی صلاحیت دی ہے جس نے ہر چیز کو یہ صلاحیت دی ہے۔“ اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اب اسی کی طرف تم واپس لائے جا رہے ہو۔ (حمسجده 21:20-41:20)

تیسرا مرحلہ: جزا و سزا

حساب کتاب کے بعد انسانوں کے گروہ

تم اس وقت تین گروہوں میں تقسیم کر دیے جاؤ گے۔

- دائیں ہاتھ والے، سودائیں ہاتھ والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا؛
- بائیں بازو والے، تو بائیں بازو والوں (کی بد نصیبی) کا کیا لٹھ کانا؛
- اور سبقت لے جانے والے تو پھر سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔ وہی تو مقرب ہیں، نعمت والی جنتوں میں رہیں گے۔ (واقعہ 7-12)

اللہ تعالیٰ کے قریب ترین

جنت کے مستحق

سر زیارت

سبقت لے جانے والے

دائیں ہاتھ والے

بائیں ہاتھ والے

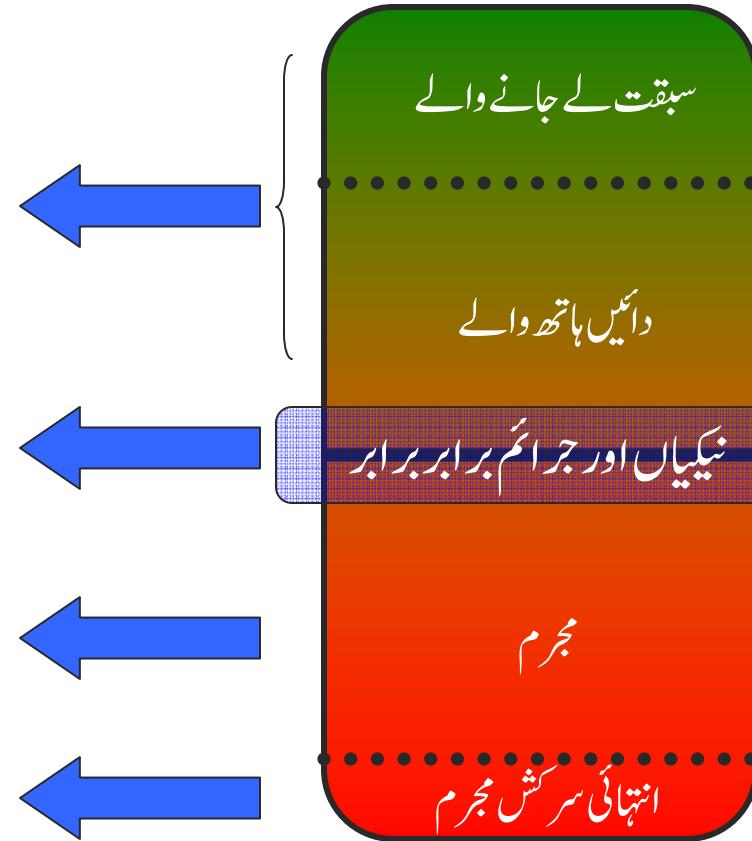
سزاپانے والوں کے مختلف درجے

ہمیشہ باقی رہنے والی جنت

انہیں اللہ کی رحمت اور اس کے پیغمبروں کی شفاعت کے باعث سے نجات مل جائے گی۔

کچھ سزاپانے کے بعد انہیں بھی نجات مل جائے گی

ابدی سزا کے مستحق



شفاعت

اس روز شفاعت کا رگرنہ ہو گی سوائے اس کے کہ رحمان کسی کو اس کی اجازت دے دے اور اس کی بات سننا پسند کرے۔ (طہ: 109)

جو کچھ ان کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ ان سے او جھل ہے وہ اس سے بھی باخبر ہے۔ (اللہ کے معزز بندے) کسی کی سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس کے حق میں (سفرارش سننے پر) اللہ راضی ہو اور وہ اس کے خوف سے سہمے رہتے ہیں۔
(الانبیاء: 21)

شفاعت کا دروازہ کھولنے والے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں گے۔ (مسلم)

جس روز روح (جبرائیل) اور فرشتے صفاتستہ کھڑے ہوں گے، کوئی نہ بولے گا سوائے ان کے جنہیں رحمان اجازت دے اور (جسے اجازت دی جائے گی) وہ بھی ٹھیک بات کرے گا۔ (النبا: 78:38)

شفاعت کی اجازت دینے کا مقصد ہے کہ نسل انسانی کے سامنے اللہ کے نیک بندوں کی شان اور عظمت کا اظہار ہو جائے۔

جہنم کی زندگی

در حقیقت جہنم گھات میں ہے، سرکشوں کا ٹھکانا، جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے اور اس کے اندر کسی ٹھنڈک یا پینے کی چیز کا مزہ نہ چکھیں گے۔ کچھ ملے گا بھی تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھون، (ان کے اعمال کا) پورا بد لہ۔

وہ کسی حساب کتاب کی توقع نہ رکھتے تھے اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا۔ اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر رکھ لی تھی۔ اب مزہ چکھو، ہم تمہارے لئے عذاب کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہ کریں گے۔ (النبا 78:21-30)

جہنم کی زندگی

[

]

Photo Courtesy: www.flickr.com



تنبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

کیا تمہیں اس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے۔ کچھ
چہرے اس دن خوفزدہ ہوں گے، سخت مشقت کر رہے
ہوں گے، تھکے جاتے ہوں گے، شدید آگ میں جلس
رہے ہوں گے، کھولتے ہوئے چشمے کا پانی انہیں دیا
جائے گا، خاردار سوکھے پھل کے علاوہ انہیں کچھ
کھانے کونہ دیا جائے گا جونہ موٹا کرے اور نہ بھوک
مٹائے۔ انہیں ایسا گرم پانی پلایا جائے گا جو ان کی
آنتیں کاٹ کر رکھ دے گا۔ (محمد 47:15)

جہنم کی زندگی

یقیناً، اس دن یہ لوگ اپنے رب کے دیدار سے محروم رکھے جائیں گے۔ (مطہری 15:83)



Photo Courtesy: www.flickr.com

عنقریب ہم انہیں جہنم میں جھونک دیں گے، اور تم کیا
جانو کہ وہ جہنم کیا ہے؟ (وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے) جو
نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے، کھال جھلسادینے والی۔
(مدثر 29-74)

تبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

جنت کی زندگی

اللہ تعالیٰ انہیں اس دن ہر برائی سے بچا لے گا اور انہیں تازگی اور فرحت بخشے گا اور ان کے صبر کے بد لے انہیں باغ اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔ وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ انہیں دھوپ ستائے گی اور نہ سردی۔ درختوں کی چھاؤں ان پر جھک کر سایہ کر رہی ہو گی اور ان کے پھل ہر وقت ان کی دسترس میں ہوں گے۔ (الدھر 14:11-14)

انہیں خوشخبری دو کہ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں روائیں دوائیں۔ ان باغوں کے پھل اس دنیا کے پھلوں سے ملتے جلتے ہیں۔ جب کوئی پھل انہیں دیا جائے گا تو وہ کہیں گے، ”یہ تو ہمیں پہلے بھی کھانے کو ملا تھا۔“ ان کے لیے وہاں پاکیزہ شریک حیات ہوں گے اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (البقر ۲۵:۲)



Photo Courtesy: www.flickr.com

تنبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

انسانی لائف سائیکل کے بارے میں قرآن کا تصور

سلائیڈ نمبر 33

جنت کی زندگی

ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے گلاس گردش میں ہوں گے، شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم سے ہوں گے، اور ان کو ٹھیک مقدار میں بھرا گیا ہو گا۔ انہیں وہاں ایسے مشروبات کے جام ملیں گے جن میں ادرک کی آمیزش ہو گی۔ یہ جنت کا ایک چشمہ ہے جسے سلسیل کہا جاتا ہے۔

(الدھر 18: 15-18)



Photo Courtesy: www.flickr.com

تنبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

جنت کی زندگی

ذرا سوچئے کہ ہماری دنیا کی زندگی کس قدر خوبصورت ہے۔ اگر اس دنیا کے حسن کا یہ عالم ہے تو جنت کی زندگی کے حسن کا عالم کیا ہو گا؟



Photo Courtesy: www.flickr.com



تبیہ: آخرت کے امور کو الفاظ یا تصاویر کی صورت میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہم نے ابھی ان امور کو دیکھا نہیں ہے۔ محض بات کو سمجھانے کے لئے یہاں ان امور کو اسی دنیا کے الفاظ اور تصاویر کی صورت میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف اور صرف بات کو سمجھانا ہے۔ ان کی حقیقت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

کیا انسانی لائف سائیکل کا قرآنی نظریہ اپنے اندر معقولیت رکھتا ہے؟؟؟

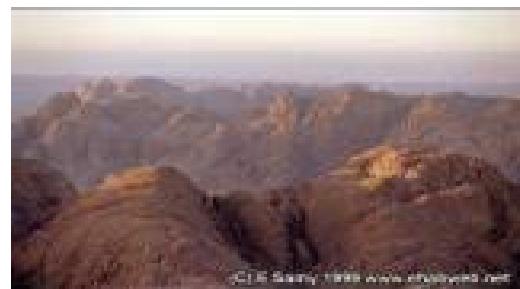
خود سے چند سوالات کیجیے !!!

- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ کچھ کام اچھے ہوتے ہیں اور کچھ بے؟
- اگر ہاں، تو کیا آپ انصاف پر یقین رکھتے ہیں؟
- اگر ہاں، تو کیا اچھے کاموں کے بد لے انعام اور بے کاموں کے بد لے سزا ملنی چاہیے؟
- اگر ہاں، تو کیا اس دنیا میں نیک کام کرنے والے کو اس کا پورا بدلہ ملتا ہے اور بے کو پوری سزا دی جاتی ہے؟
- اگر نہیں تو کیا اس دنیا کو کامل یا پرفیکٹ کہا جاسکتا ہے؟
- اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ہماری عقل یہ بتاتی ہے کہ ایک ایسی دنیا ہونی چاہیے جہاں اچھوں کو ان کے اچھے کاموں کا پورا پورا انعام ملے اور بروں کو ان کے برا نیوں کی پوری پوری سزا ملے۔

قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ اس دنیا کے بعد ایک اور ایسی دنیا موجود ہے جہاں پورے عدل و انصاف کے ساتھ نیکی اور برائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

قرآن کے انسانی لائف سائیکل کے نظریے کے نظر آنے والے شواہد

صرف یہ عقلی دلیل ہی نہیں بلکہ ایسے آنکھوں دیکھے شواہد بھی موجود ہیں جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ قیامت ہو کر رہے گی۔ آپ بھی ان شواہد کو دیکھ سکتے ہیں۔ اندازہ کیجیے کہ یہ مقام کون سے ہیں۔



اگر آپ اس کی تفصیلات میں دلچسپی رکھتے ہیں تو پریز نٹیشن ”اللہ تعالیٰ کی جزا و سزا کا تجرباتی ثبوت“ دیکھیے۔

اس امتحان میں کامیابی کے لیے ہم کیا کریں؟؟؟

- اللہ تعالیٰ، اس کے رسولوں، آسمانی کتابوں، آخرت اور فرشتوں پر ایمان رکھیے۔
- اخلاقیات اور آسمانی شریعت سے اپنا تعلق مضبوط کیجیے۔
- اللہ کے پیغام کو دوسروں تک پہنچائیے۔
- اگر کبھی غلطی ہو جائے تو اس پر قائم رہنے کی بجائے اس کی معافی اللہ تعالیٰ سے طلب کیجیے اور خدا کے سامنے سرجھ کا کر رہیے۔

کیونکہ

زمانہ گواہ ہے کہ انسان در حقیقت بڑے نقصان میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق بات کی تلقین اور صبر کی نصیحت کرتے رہے۔ (اعصر 3:103)

جزاک اللہ خیر

اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو